آئی لَو محمد، میرا پیار پیار پیار مصطفیٰ
میرا پیار پیار پیار مصطفیٰ
میرا پیار پیار پیار مصطفیٰ

کیا پیش کروں جاناں، کیا چیز ہماری ہے
یہ دل بھی تمہارا ہے، یہ جاں بھی تمہاری ہے

آئی لَو محمد، آئی لَو محمد
آئی لَو محمد مصطفیٰ
آئی لَو محمد، آئی لَو محمد

نامِ احمد ہمیں جاں سے پیارا
اِس پہ قربان سب کچھ ہمارا
ظلم جتنا بھی تم چاہو کرلو
پھر بھی لب پہ رہے گا یہ نعرہ

عشق کے نغمے سب کو سنا دے
ساری دنیا کو مل کر بتا دے
یہ صحابہ سے سیکھا ہے ہم نے
اپنا سب کچھ نبی پر لُٹا دے

چاند کے ٹکڑے جس نے کیا ہے
پیڑ بھی قدموں میں جھک گئے ہیں
جس نے کنکر کو کلمہ پڑھایا
دو جہاں جس کی خاطر بنے ہیں

پیارے آقا نے پایا وہ رُتبہ
کرتے ہیں غیر بھی اُن کا چرچا
کیا کرو گے یہ بینر ہٹا کر
دل کی تختی پہ ہے نام اُن کا

میرے مالک تیری رضا کے لئے
جان حاضر ہے مصطفیٰ کے لئے

یوں ہی آئی لَو محمد لکھیں گے
جرم ہے تو یہ پھر ہم کریں گے
تن میں ہے جب تلک سانس باقی
عاصم القادری ہم کہیں گے

آئی لَو محمد، آئی لَو محمد
آئی لَو محمد مصطفیٰ

naatemustafa.com